پیش لفظ

پاکستان ورکرز فیڈریشن (PWF) اور ایل او ایف ٹی ایف (LO/FTF) کے مشترکہ تعلیمی پراجیکٹ جس کا مقصد کارکنان / مزدور لیڈروں اور معلّمین کو تعلیم کے حوالے سے ٹریڈ یونین سے متعلق ابتدائی تعلیم، پیشہ ورانہ صحت وسلامتی قوانین محنت، ٹریڈ یونین مالیات، غیر منظّم کو منظّم کرنا، اجتماعی سوداکاری، خاندانی منصوبہ بندی، کارکنوں اور مالکان کے درمیان صنعتی تعلقات، خواتین کے مساوی حقوق اور معاشی وسماجی معاملات کے علاوہ دیگر شعبہ جات کے مسائل و معاملات کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا ہے۔ تاکہ وہ ان تمام ضروری اُمور کو سمجھ سکیں اور عملی زندگی میں اس سے زیادہ فائدہ اُٹھا سکیں۔ اس مقصد کیلئے ٹریڈ یونین مالیات سے متعلق باتیں اس پمفلٹ میں شامل کی گئی ہیں۔ تاکہ کارکنوں میں ٹریڈ یونین مالیات کے سلسلہ میں احتیاط اور حکمت عملی سے کام لینے سے متعلق شعور پیدا کر کے ٹریڈ یونین کو مضبوط سے مضبوط تر بنایا جائے اور انہیں یونین آمدن بڑھانے کے ذرائع تلاش کرنے کے علاوہ آمدن اور اخراجات میں توازن پیدا کرنے کیلئے ٹریڈ یونین فنڈز کے سلسلہ میں سالانہ بجٹ کی تیاری اور رجسٹرار ٹریڈ یونینز کو بھیجے جانے والے سالانہ گوشواروں کی تیاری کے سلسلہ میں مدد حاصل ہو، اور ٹریڈ یونینز اس قابل ہو سکیں کہ وہ اپنے وسائل کے مطابق کسی پر انحصار کیئے بغیر بھی اپنے کارکنوں کی فلاح و بہبود اور انکی تعلیم و تربیت کے پروگرام کے لیئے منعقد کر سکیں۔

ہم اس کتابچہ کی تیاری میں تعاون کرنے پر PWF کے قائدین اور PWF پروڈکشن ٹیم کے انتہائی مشکور ہیں۔

شکریہ

ایم ظہور اعوان	شوکت علی انجم
جنرل سیکرٹری	پراجیکٹ منیجر
پاکستان ورکرز فیڈریشن (PWF)	PWF-LO/FTF PROJECT

ٹریڈ یونین مالیات

مالیات یعنی فنڈ ز یونین میں تقریباً وہی اہمیت اور حیثیت رکھتے ہیں جو انسانی جسم میں خون کی ہے۔ٹریڈ یونین مالیات بہت ہی ضروری موضوع ہے۔اسکی اہمیت کا تعلق صرف ان ہی عہدیداران یونین سے نہیں جن کی ذمہ داری یونین کے حسابات رکھنا ہے، بلکہ اس کا تعلق یونین کے ہر عہدیدار اور ممبر سے ہے۔کوئی یونین فنڈز کے بغیر اپنا کاروبار نہیں چلا سکتی۔یہ فنڈز بنیادی طور پر ممبران سے ہی وصول کئے جاتے ہیں اور ان کی ہی فلاح و بہبود پر خرچ ہوتے ہیں۔

یونین کی مضبوطی کا انحصار ممبروں کی تعداد اور انکے اتحاد و اتفاق پر ہی نہیں اور نہ ہی یونین کی مضبوطی کا انحصار اس بات پر ہے کہ کتنی رقم یہ جمع کرتی ہے بلکہ اصل مضبوطی اس معاملہ پر منحصر ہے کہ فنڈز کیسے اکھٹا کرتی ہے۔یعنی ذرائع آمدن کیا ہیں اور خرچ کس انداز سے اور کن امور پر کرتی ہے۔

اگر آمدنی اور اخراجات اور ذرائع آمدنی اور اخراجات کی مدات میں احتیاط اور حکمت کا دخل ہے تو یونین مضبوط سے مضبوط تر ہوگی۔

بہت کم عہدیداران اس موضوع کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہیں۔اکثر سننے میں آیا ہے کہ خدمت خلق میں زر (دولت) کی ملاوٹ خدمت کے جذبہ کو آلودہ کر دیتی ہے۔

کچھ حضرات کے نزدیک یونین کا چندہ اکھٹا کرنا مقبولیت اور بے لوثی کیلئے بدنامی کا باعث ہے اور کچھ حضرات کیلئے حسابات کا چکر، بجٹ بنانا، جمع تفریق کرنا، کھاتہ بہی وغیرہ کا کام وقت کا ضائع کرنا ہے۔دراصل اسی بے لوث خدمت نے دیانت دار راہنماؤں کو یا تو بھوکوں مارا ہے اور میدانِ یونین سے باہر نکال دیا ہے یا پھر دیگر کارگذاریوں کیلئے راستے ہموار کئے ہیں۔بصورت دیگر تحریک غیر موثر انداز سے چلتی بلکہ سسکتی ہے، اور ان تمام صورتوں میں تحریک کمزور پڑ جاتی ہے۔

یونین فنڈز کیلئے موثر انتظامات نچلی سطح (برانچ لیول) سے ہیڈ آفس تک ایک جیسے برابر ہونے ضروری ہیں۔اس طرح یونین فنڈز کی سالانہ منصوبہ بندی، یونین کی عمر بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے جسکی اکثر عہدیدار پرواہ نہیں کرتے۔جبکہ یہ وقت کا تقاضا ہے اور ضروری ہے، کیونکہ ہر

ممبر کی معلومات کیلئے شفاف حسابات کیلئے ضروری ہے کہ یونین ریکارڈ میں ہو کہ اسے سالانہ کتنی آمدن ہوئی، کتنا خرچہ ہوا اور کن امور پر ہوا اگر کوئی بچت ہوئی تو کتنی ہوئی؟ اس طرح ممبران کا یونین عہدیداران پر اعتماد بڑھتا ہے۔

یونین کی آمدن کے ذرائع کیا ہیں؟ چندے کی وصولیابی میں باقاعدگی کیسے آئے؟ کن بنیادوں پر شرح چندہ مقرر کی جائے؟ چندہ جمع کرنے کے کونسے طریقے ہیں؟ حسابات کس طرح رکھے جائیں؟ چندے فنڈز کے انتظام کا بہترین طریقہ کیا ہے؟ خرچ کن مدات پر کیا جانا چاہے؟ بجٹ کیسے بنایا جائے؟

یہ چند سوالات ہین جن پر ہم سب کو غور کرنا ہے اور یہ غور صرف فکر کی حد تک محدود نہیں رہنا چاہیئے بلکہ آج کے بعد آپ سے یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ آپ کو یہ علم ہو جائے کہ آمدنی کیسے بڑھ سکتی ہے، اخراجات کیسے ہوں اور بجٹ کیسے بنے۔ ذرائع آمدن و اخراجات کا اندراج کیسے کیا جائے رجسٹرار ٹریڈ یونین کو بھجوائے جانے والے سالانہ گوشوارے کیسے تیار کئے جائیں۔

ٹریڈ یونین میں مالیات کی اہمیت

ٹریڈ یونین میں مالیات کی اہمیت اسلئے ہے کہ مالیات کے بغیر:

- دیگر اداروں کی طرح یونین کا کاروبار بھی نہیں چل سکتا۔
- مالی طور پر کمزور یونین اپنا کام بہتر طور پر نہیں کر سکتی۔
- مالی طور پر کمزور یونین اپنے فیصلے پر اعتماد طور پر نہیں کر سکتی۔
- تعلیمی پروگرام چلانے کے قابل نہیں ہوتی۔
- کارکنوں کے خاندان کی فلاح و بہبود کیلئے کچھ کرنے کے قابل نہیں ہوتی۔
- منصوبہ بندی نہیں کر سکتی۔
- عہدیداروں کے الاؤنس کی ادائیگی نہیں کی جا سکتی۔
- جلسے جلوسوں کے انعقاد میں مشکل درپیش ہوتی ہے۔

- قانونی جنگ لڑنے کے قابل نہیں ہوتی۔
- فیڈریشن میں شمولیت نہیں کرسکتی۔

ٹریڈیونین کے ذرائع آمدن:

کسی بھی ٹریڈ یونین کے ذرائع آمدن جو کہ قانون کے مطابق ہو گے، دوطرح کے ہو سکتے ہیں۔

- مستقل ذرائع آمدن۔
- دیگر ذرائع آمدن۔

مستقل ذرائع آمدن:

مستقل آمدن کے ذرائع درج ذیل ہیں

- داخلہ فیس۔
- ماہانہ چندہ (فیس)۔
- سرمایہ کاری سے حاصل شدہ منافع۔
- جائیداد سے آمدن۔

داخلہ فیس:

جب کوئی کارکن یونین کا ممبر بنتا ہے تو اسے درخواست فارم کے ساتھ کچھ رقم بھی جمع کرنی پڑتی ہے جسے داخلہ فارم کہتے ہیں اوراس کا ذکر یونین کے آئین میں موجود ہوتا ہے کہ کتنی فیس مقرر کی گئی ہے۔

ماہانہ چندہ:

یہ ٹریڈیونین کی آمدن کا سب سے بڑا مستقل ذریعہ آمدن ہے۔ ماہانہ چندہ مقرر کرنے کیلئے ایسا کوئی فارمولا (طریقہ کار) بنانا مشکل ہے جو ہر جگہ لاگو کیا جاسکے۔

مختلف ممالک اور یونینوں کے مابین ماہانہ چندہ اکثر اجرتوں یا تنخواہوں کے حساب سے مقرر کیا جاتا ہے۔ بعض تنخواہوں / اُجرتوں کے حساب سے چندہ مقرر کرتے ہیں، جبکہ بعض تنخواہوں کے سکیل کے حساب سے مقرر کرتے ہیں اور ہمارے ملک میں تو اکثر کچھ معمولی رقم مقرر کر دی جاتی ہے جو -/2 روپے سے لیکر -/20 روپے تک ہو سکتی ہے۔ اسلیئے یہ کہنا مشکل ہے کہ کونسا طریقہ زیادہ بہتر ہے۔ یہ سب کچھ ماحول اور حالات پر منحصر ہے، لیکن ایک بات جو کہ عالمی طور پر تسلیم کی جاتی ہے کہ یونین کا ماہانہ چندہ اتنا ضرور ہونا چاہیے، جس سے یونین کے جملہ اخراجات چلانے کے علاوہ بُرے حالات کیلئے کچھ رقم محفوظ بھی رکھی جا سکے۔

زیادہ چندہ یونین کو اپنے اعلیٰ مقاصد کے حصول میں مدگار رہتا ہے۔ بہر حال یہ تو مشکل ہے کہ ہر جگہ ایک مناسب فیصد کے حساب سے ماہانہ چندہ وصول کیا جائے، لیکن یہ ضروری ہے کہ ماہانہ چندہ کارکن کی تنخواہ کے 1% سے کم نہیں ہونا چاہئے۔ ماہانہ چندہ مقرر کرنے کے علاوہ اس کی وصولی کا بھی مناسب بندوبست ہونا چاہیے۔

- ☆ ممبران کو یہ سمجھانا چاہیے کہ وہ ماہانہ چندہ باقاعدگی سے ادا کریں کیونکہ یہ ان ہی کیلئے خرچ کیا جاتا ہے جو یہ ادا کرتے ہیں۔
- ☆ ماہانہ چندہ جمع کرنے کیلئے اگر چیک آف سسٹم نہ ہو تو ہر برانچ میں چندہ جمع کرنے کیلئے یونین کے نمائندے ہونے چاہئیں۔
- ☆ ہر چندہ وصول کرنے والا نمائندہ اپنے کام میں ماہر ہو اور ضروری رسید بکس وغیرہ اس کے پاس ہونی چاہئیں تاکہ چندہ وصول کرنے کے بعد رسید جاری کر سکے۔
- ☆ یونین کے عہدیداروں کا چندہ وصول کرنے والے نمائندوں سے رابطہ ہونا چاہئے اور ان کو درپیش مشکلات کا مناسب ازالہ کرنا چاہیے۔
- ☆ جنرل سیکرٹری اور خزانچی کو جملہ آمدن کا حساب باقاعدہ رکھنا چاہئیے اور یہ دیکھنا چاہئیے کہ تمام برانچوں سے ماہانہ چندہ وصول ہو رہا ہے۔

سرمایہ کاری سے حاصل شدہ منافع:

بینک اکاؤنٹ پر حاصل منافع یا دیگر سرمایہ کاری کے ذریعہ حاصل شدہ آمدن۔

جائیداد سے آمدن:

یونین کی اگر کوئی جائیداد وغیرہ ہو تو اس سے حاصل شدہ آمدن۔

غیر مستقل و دیگر ذرائع آمدن:

ہنگامی چندہ:

☆ خاص موقعوں پر اضرورت کے تحت ابونس وغیرہ ملنے پر کارکنوں سے لیا جاتا ہے۔

☆ ممبران سے امداد کے طور پر بعض اوقات چندہ وصول کیا جاتا ہے۔

فلاح و بہبود کے اداروں سے امداد:

ممبران کی امداد کیلئے رفاعی اداروں سے موصولہ رقوم۔

بین الاقوامی اداروں سے اعانت و امداد:

عالمی ادارہ محنت ۔ عالمی مزدور تنظیم (ITUC) اور اس سے ملحق غیر ملکی مزدور تنظیموں سے کارکنوں کی تعلیم اور فلاح و بہبود کیلئے حاصل امدادی رقوم۔

اخبار یا اس قسم کی دیگر خدمات سے حاصل شدہ رقوم:

یونین کوئی اخبار یا رسالہ وغیرہ شائع کرتی ہو تو اس سے حاصل شدہ رقم۔

تفریحی سرگرمیوں سے حاصل شدہ رقم:

سٹیج شو یا ڈرامہ وغیرہ منعقد کرنے سے حاصل آمدن۔

ٹریڈ یونین اخراجات

گو کہ یہ بڑا مشکل کام ہے کہ تمام قسم کے اخراجات کی فہرست تیار کی جا سکے۔ تاہم چند بڑے بڑے اخراجات کی ہم نشاندہی کر سکتے ہیں جو کہ ناگزیر ہیں۔ اخراجات کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

تنظیمی اخراجات:

ایسے اخراجات جو کہ تنظیمی امور پر خرچ کئے جا سکتے ہیں، مثلاً سٹیشنری، اجلاسوں وغیرہ کے انعقاد سے متعلق اخراجات۔

فلاحی اخراجات:

وہ اخراجات جو کہ کارکنوں کی فلاح و بہبود پر خرچ کئے جا رہے ہیں، مثلاً قانونی و تعلیم و تربیت کے اخراجات۔

تنظیمی اخراجات:

- عہدیداران اور ملازمین کے الاؤنسز کے اخراجات
- بعض مستقل یا عارضی ملازمین جن کی تنخواہ دی جاتی ہے اور عہدیداران کی آمدورفت اور دوسرے مقامات پر جانے کی صورت میں ہوٹل اور کھانے وغیرہ کے خراجات اس میں شامل ہوتے ہیں۔
- دفتر کا خرچہ، کرایہ، ٹیلیفون اور بجلی کے بل وغیرہ۔

سٹیشنری وغیرہ:

یونین آفس اور دیگر کاموں کیلئے استعمال کئے جانے والی سٹیشنری (کاغذ، پین، اور رجسٹر وغیرہ) کے اخراجات اس میں شامل ہوتے ہیں۔

فوٹوسٹیٹ کاپی:

یونین اجلاس کی کاروائیوں اور دیگر ضروری چھٹیوں وغیرہ کی فوٹوسٹیٹ کاپیاں کر وانے کے اخراجات۔

آڈیٹر فیس:

اگر یونین کا سالانہ آڈٹ لیبر قوانین کے تحت کسی آڈیٹر سے کروانا ہوتو آڈیٹر فیس کے اخراجات۔

ٹیکس وغیرہ:

یونین کو آمدن یا کوئی دوسرا ٹیکس وغیرہ ادا کرنا پڑے تو اسکے اخراجات۔

اجلاسوں کے اخراجات:

یونین کے اجلاس وغیرہ منعقد کرنے کیلئے جواخراجات کرنے پڑتے ہیں۔

متفرقہ اخراجات:

ایسے اخراجات جن کا ذکر مندرجہ ذیل مدات میں نہ ہو۔

فلاحی اخراجات:

تعلیم وتربیت:

کارکنوں کی تعلیم وتربیت یا ان کے بچوں کی تعلیم وتربیت پر ہونے والے اخراجات۔

قانونی اخراجات:

یونین یا کسی ممبر کی امداد کیلئے حاصل کئے جانے والے وکیل (قانونی مشیر) کی فیس و عدالتی چارہ جوئی کے اخراجات۔

تحقیق:

اگر یونین کسی مسئلہ پر تحقیق کرنا چاہئے تو اس پر ہونے والے اخراجات۔

کانفرنس / سیمینار:

کانفرنس / سیمینار کے انعقاد پر ہونے والے اخراجات۔

اخبار / سرکلر وغیرہ کی اشاعت:

اگر یونین کوئی اخبار یا سرکلر شائع کرتی ہے تو اس پر ہونے والے اخراجات

بیماری / بے روزگاری / تجہیز و تکفین وغیرہ کے سلسلے میں مدد:

ممبر کارکنوں کی بیماری / بے روزگاری یا موت کی صورت میں تجہیز و تکفین کے سلسلے میں کی جانے والی مدد پر ہونے والے اخراجات۔

ریفرنڈم:

CBA کے حصول کیلئے ریفرنڈم پر ہونے والے اخراجات

سماجی خدمات / قرضہ جات:

کارکنوں کو سماجی خدمت اور صحت مندانہ سرگرمیوں پر قرضِ حسنہ دیکر مدد کرنے پر ہونے والے اخراجات۔

الحاق فیس کی ادائیگی:

فیڈریشن وغیرہ کو الحاق فیس کی ادائیگی پر ہونے والے اخراجات۔

دیگر اخراجات:

دیگر ایسے اخراجات جن کا ذکر مندرجہ بالا نکات میں نہیں کیا گیا، یعنی متفرق اخراجات۔

ٹریڈ یونین فنڈ بڑھانے کے طریقے

ٹریڈ یونین کے ذرائع آمدن کم ہونے کی وجہ سے اکثر ٹریڈ یونینوں کو اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے میں مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔اسلئے ٹریڈ یونین سرگرمیوں کو اچھے اور مناسب طریقے سے چلا کر مقاصد حاصل کرنا جس طرح ضروری ہے،اسی طرح ٹریڈ یونینوں کو مالی مشکات سے نجات دلانے کیلئے آمدن کے مزید جائز اور قانونی ذرائع بھی تلاش کرنے ضروری ہیں۔

ٹریڈ یونین آمدن بڑھانے کیلئے مندرجہ ذیل ذرائع سے مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔

(ا) یونین کی ممبرشپ میں اضافہ کرکے

(ب) بچت کی رقم زیادہ سے زیادہ منافع بخش اور محفوظ سکیموں میں لگا کر جن میں اصل رقم کے ڈوبنے کا خطرہ بھی نہ ہو اور منافع بھی زیادہ سے زیادہ ملتا ہو۔

(ج) اخبار یا رسالہ کیلئے کاروباری اداروں سے اشتہارات حاصل کرکے۔

(د) یونین کی طرف سے مختلف اشیاء مثلاً کیلنڈر،شرٹس،کی چین،وغیرہ بنوا کر ان کی فروخت سے حاصل منافع سے۔

(س) اجتماعی سوداکاری معاہدوں کے ذریعہ،مالکان سے کارکنوں کی تعلیم و تربیت کیلئے مناسب فنڈ حاصل کرکے۔

(ش) تفریحی پروگرام کے انعقاد سے حاصل شُدہ رقم سے۔

(ع) یونین کے اخراجات میں کمی کرکے آمدن بڑھائی جاسکتی ہے۔

(غ) مختلف تہواروں پر اور مخصوص دنوں میں ضرورت کے مطابق سٹال لگانا اور لکی ڈرا (انعامی کوپن) کے ذریعہ حاصل شُدہ رقم سے۔

دستکاریوں کی فروخت کے ذریعے:

کارکنوں یا ان کے خاندان کے افراد کی بنائی گئی دستکاریوں کو خرید کر انہیں مناسب منافع پر فروخت کرکے۔

عطیات کی وصولی کے ذریعے:

خاص دنوں اور موقعوں پر مزدور دوستی اور یکجہتی کیلئے نقد اور سامان کی صورت میں عطیات کی وصولی سے

(ا) ممبران یونین اور دیگر اشخاص کی طرف سے کوڑا کرکٹ میں پھینکے جانے والی اشیاء جو دوبارہ استعمال کیلئے قابل فروخت ہو۔ مثلاً ردّی، ٹین کے ڈبے، شیشے کی بوتلیں، وغیرہ جمع کر کے فروخت کرنے سے بھی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

ٹریڈ یونین فنڈز اور لیبر قوانین

لیبر قوانین میں ٹریڈ یونین فنڈز کی وصولی، حسابات، ریکارڈ، معائنہ اخراجات اور آمدنی کی مدات اور اسکے تحفظ کیلئے یونین کے حقوق اور ذمہ داریاں مقرر کی گئی ہیں جو کہ ممبران اور خاص کر فنڈز کا استعمال اور حسابات رکھنے والے عہدیداران کیلئے جاننا ضروری ہے۔

انڈسٹریل ریلیشنز آرڈیننس 1969ء:

(ا) دفعہ (1)(h) 7 کے تحت لازمی رکھا گیا ہے کہ یونین اپنے دستور میں اس امر کی وضاحت کرے کہ فنڈ کی حفاظت کس طرح ہوگی، کس کی ذمہ داری ہوگی، اس کا آڈٹ اور عہدیداروں اور ممبروں کو فنڈ کی کتابوں اور ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی سہولت کو کس طرح یقینی بنایا جاسکے، موجودہ صوبوں کی طرف سے بنائے گئے IRA میں بھی یہ دفعہ شامل ہے۔

(ب) دفعہ 7(a) کے تحت کوئی فرد جسے ٹریڈ یونین کے فنڈ میں خرد برد کے الزام میں سزا ہو چکی ہو، یونین کا عہدیدار نہیں بن سکتا۔

(ج) دفعہ 7(b) کے تحت ہر رجسٹرڈ ٹریڈ یونین کیلئے لازمی ہے کہ وہ رجسٹر ممبرشپ، جس میں چندے کی ادائیگی کی تفصیلات ہوں اور آمد و خرچ ظاہر کرنے والی اکاؤنٹ بک

مکمل رکھے۔

(د) دفعہ 10 کے تحت اگر کسی یونین نے دستور یا قانون کی خلاف ورزی کی اور کسی ایسے فرد کو عہدیدار بنالیا، جسے ٹریڈ یونین فنڈ میں خرد برد کے الزام میں سزا ہو چکی ہو، تو اس یونین کی رجسٹریشن منسوخ ہو سکتی ہے۔

IRO کے تحت ہر یونین پر لازم ہے کہ اپنا اکاؤنٹ نیشنل بینک آف پاکستان کی کسی شاخ یا ڈاکخانہ میں رکھے۔

(س) دفعہ 21 کے تحت حسابات کے سالانہ گوشوارے رجسٹرار آف ٹریڈ یونینز کے ہاں اس طرح داخل کرنے ہوتے ہیں، جس طرح رولز میں تفصیلات دی ہوئی ہیں۔

(ش) دفعہ 23 کے تحت اجتماعی سوداکار یونین کو اختیار ہے کہ چیک آف (Check off) کے ذریعے چندہ وصول کر سکتی ہے۔

اگر کسی نے یونین فنڈز میں خرد برد کی اور یہ الزام ثابت ہو گیا تو ایسے مجرم کو یونین سے معزولی کے علاوہ سزا دی جا سکتی ہے اور خرد برد کی گئی رقم کے برابر اس سے رقم وصول کر کے یونین کو دے دی جائے گی۔

دفعہ 66 کے تحت بنائے گئے رولز کے مطابق یونین فنڈز کے سلسلہ میں درج ذیل پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔

☆ ہر رجسٹرڈ ٹریڈ یونین ہر وصولیابی پر رسید جاری کرے گی، جو طباعت شدہ ہوگی اور اس کے ہر صفحہ پر نمبر درج ہوگا۔

☆ کیئے گئے اخراجات کے ساتھ اصل ووچر (رسید) منسلک کیا جائے گا۔

☆ جن یونینز کی ممبر شپ 500 ممبران سے زائد ہو، ان پر لازم ہے کہ سالانہ گوشوارے اکاؤنٹ، کو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے آڈٹ کرا کے رجسٹرار کے دفتر میں داخل کریں (چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے معنی وہی ہیں جو چارٹرڈ کاؤنٹس آرڈیننس مجریہ 1961ء میں

دیا گیا ہے۔)

☆ جس یونین کے ممبر کی تعداد 500 سے کم ہو، وہ کسی بھی لوکل فنڈ ایگزامیز سے آڈٹ کرائیں۔

☆ حکومت کے نامزد کردہ یا کوآپریٹو سوسائیٹیز کے رجسٹرار کے نامزد کردہ آڈیٹر سے آڈٹ کرائیں۔

☆ حکومت کے کسی ایسے سابقہ آڈیٹر، جو ریٹائرڈ ہو چکا ہو، لیکن ماہوار پنشن -/300 روپے سے کم نہ حاصل کر رہا ہو۔

☆ ایسی یونینز جن کی ممبر شپ دوران سال 200 سے زائد نہ ہو، کسی بھی دو ممبران سے آڈٹ کرا سکتی ہے۔ بشرطیہ ان میں سے کوئی بھی متعلقہ سال کے دوران فنڈ سے متعلق نہ رہا ہو۔

☆ IRO کی دفعہ 10 کے تحت حسابات فارم J پر ہر سال 31 مارچ تک داخل کرنا ہوتے ہیں۔ نئے صوبائی، IRA میں یہ دفعات شامل ہیں۔

بجٹ کی تیاری

ٹریڈ یونین مالیات میں بجٹ یا تخمینہ کی حیثیت کلیدی ہے، لیکن مزے کی بات یہ ہے کہ شاید ہی چند یونینیں ایسی ہوں گی، جو باقاعدہ بجٹ بناتی ہیں۔ اکثر یہ کہتے سنا ہے کہ "گنجی نہائے کیا اور نچوڑے کیا"۔ دراصل ایسی ہی صورتوں کیلئے تو بجٹ ہوتا ہے۔ اگر وسائل محدود ہوں تو پھر

اب کہاں لذت کاوش و جستجو   جو چاہا کہ ہو، وہ ہو گیا

والی بات ہوتی ہے۔ وہاں فکر کی کیا بات ہے۔ کچھ حضرات کے نزدیک بجٹ بنانا وقت اور صلاحیتوں کا ضیاع ہے۔ یہ سب مفروضے غلط ہیں۔ بہترین منتظم وہ ہے جو کسی منصوبہ بندی سے کام کرے، جسے اپنے وسائل اور اخراجات کا علم ہو۔ عقل و فہم اور فراست تو یہی ہے کہ محدود وسائل

کو بہترین انداز سے کیسے استعمال کیا جائے کہ ممبران کی زیادہ سے زیادہ بہتر خدمت ہو سکے۔

بجٹ بنانے میں درج ذیل مراحل زیر نظر رہنے چاہئیں:

1- مسائل اخراجات اور ضروریات کا علم و تعین۔ یہ بہت اہم اور نازک معاملہ ہے۔ بجٹ کمیٹی کو خبر ہونی چاہیئے، کہ پچھلے سال کے کون سے منصوبے نامکمل ہیں اور ان پر مزید کتنے اخراجات کی توقع ہے۔ پچھلے سال کے عمومی اخراجات کے مختلف مدات کیا رہے، آئندہ سال میں کون سے نئے منصوبے ہوں گے، سال میں متوقع حالات کیا ہو سکتے ہیں، کیا ادارے میں صنعتی تنازعات کی صورت ہے، کیا مقدمے بازی کا خدشہ ہے، اجتماعی سودا کاری کا سال ہے، وغیرہ وغیرہ امور کی فہرست تیار کی جائے۔

2 پچھلے سال آمدنی کی صورت حال کیا رہی، آئندہ کیا توقع ہے، کن مدات میں آمدنی بڑھائی جا سکتی ہے، کس انداز سے بڑھائی جا سکتی ہے، کون سی سرمایہ کاری اب منافع دینے کی پوزیشن میں آچکی ہے، کیا بونس یا کوئی متوقع یک مشت آمدنی کی صورت پیدا ہونے والی ہے۔ چندہ کی وصولیابی کا نیا نظام نافذ کر کے کیا باقاعدگی پیدا کی جا سکتی ہے اور اس کے کیا مثبت اثرات ہوں گے۔ اس جیسے دیگر امور پر غور کر کے ان کی فہرست تیار کر لی جائے۔

3 ترجیحات کا تعین کیا جائے اور متوقع آمدنی یا اخراجات میں ہم آہنگی اور مناسبت کیلئے رقم کا حصہ مختص کرنا بھی ایک فن ہے، تاہم یہ امر ذہن میں رہے کہ غیر متوقع صورت حال کے لئے پس اندازی کا کالم خالی نہ رہے۔

بجٹ اقسام: بجٹ مندرجہ ذیل اقسام کا ہو سکتا ہے۔

اضافی بجٹ: ایسا بجٹ جس میں آمدن کے مقابلہ میں اخراجات کم ہوں اور بچت رکھی گئی ہو، اضافی بجٹ کہلائے گا۔

متوازن بجٹ: ایسا تخمینہ جس میں آمدن و اخراجات برابر ہوں، متوازن بجٹ کہلاتا ہے۔

خسارے کا بجٹ: ایسا تخمینہ جس میں اخراجات آمدن کے مقابلے میں زیادہ دکھائے گئے ہوں، خسارے کا بجٹ کہلائے گا۔

اس پمفلٹ میں چند فارموں کی نقول بھی ساتھ دی گئی ہیں، جن کی فہرست درج ذیل ہے۔

- ممبر شپ رجسٹر فارم ڈی، قاعدہ (4) (2)
- اکاؤنٹ بک
- سالانہ گوشوارہ فارم J، دفعہ (10) (حصہ اوّل تا چہارم)

ان کا غور سے مطالعہ کریں اور اپنی یونین کے حسابات کو اس طرح مرتب کریں، نیز ہر سال 31 مارچ سے قبل اپنی یونین کے حسابات رجسٹرار ٹریڈ یونین کو منسلکہ فارم J (سالانہ گوشوارہ) حصہ اول تا حصہ چہارم کے مطابق ارسال کریں، تا کہ کوئی مسئلہ پیدا نہ ہو۔

ترقی یافتہ ممالک کی ٹریڈ یونینوں کی مضبوطی کی وجوہات

ترقی یافتہ ممالک کی اکثر اور ترقی پذیر ممالک کی بعض ٹریڈ یونینوں کی طاقت اور مضبوطی کی بنیادی وجہ ان کے ٹریڈ یونین فنڈ کی مضبوط حیثیت کی وجہ سے ہے، جس طرح اس سے قبل ایک باب میں ایک اس بات کا ذکر کیا گیا ہے کہ پاکستان میں یونین کے چندے کا ریٹ، دو روپے، دس روپے یا بیس روپے ہے، حالانکہ یہ کم از کم ہر ممبر کی تنخواہ کا ایک فیصد ہونا چاہئے، یعنی اگر ایک کارکن کی تنخواہ تین ہزار (3,000) روپے ہے تو یونین کیلئے چندہ -/30 روپے ہے۔ اسی طرح اگر کسی کارکن کی تنخواہ -/4000 روپے ہے تو چندہ -/40 روپے اور -/5000 پر -/50 روپے ہے۔

اگر حقیقت سے اس بات کا بغور جائزہ لیا جائے تو کچھ اتنی رقم نہیں بنتی، جتنا غلط سمجھا جا رہا ہے۔ موجودہ سکیل سے جو اکثر اداروں کے اندر یونین مبلغ دس روپے ماہوار کے حساب سے وصول کرتی ہے، کا اگر مشاہدہ کیا جائے تو ایک دن کا تناسب 33 پیسے بنتا ہے، جبکہ آج مہنگائی و گرانی کے دور میں مانگنے والا فقیر بھی ایک روپے سے کم نہیں لیتا۔ آج اگر پاکستان کی ٹرید یونینز

اپنے اپنے اداروں کے مزدوروں کو اس بات پر قائل کر دیں کہ وہ اپنی تنخواہ کے ایک فیصد حصے کو یونین کیلئے وقف کر یں تو کوئی وجہ نہیں کہ یہ چھوٹا سا مالی ایثار وقربانی یونین کو اور عام ممبران و کارکنان کو اس قابل بنا دے گا کہ وہ اپنے مفادات کا بہتر انداز میں تحفظ کر سکیں۔

بعض ترقی یافتہ وترقی پذیر ممالک میں یونین فنڈ کی اچھی شرح سے ادائیگی کی بناء پر وہاں کی تحریک کس مقام پر کھڑی ہے کا اندازہ صرف چند درج ذیل مثالوں سے لگایا جا سکتا ہے۔

1۔ ڈنمارک میں ٹریڈ یونین تحریک مالی لحاظ سے اتنی مضبوط ہے کہ یونین فنڈ سے لیڈران کی تعلیم وتربیت کیلئے چلائے جانے والے صرف ایک کالج کے کیمپس بمہ تمام سہولیات کے اتنا وسیع وعریض ہے کہ اگر کوئی آدمی اس کے کمروں کو بند کرتا ہے تو اسے ڈھائی کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنا پڑے گا۔

2۔ امریکن فیڈریشن آف لیبر کے صدر کی تنخواہ امریکہ کے صدر سے ایک ڈالر زیادہ ہے اور فیڈریشن کا ہیڈ کواٹر واشنگٹن میں وائٹ ہاوس کے مدمقابل واقع ہے۔امریکن فیڈریشن آف لیبر کا اپنا جہاز ہے جو کہ صدر سمیت باقی عہدیداران استعمال کرتے ہیں۔

3۔ برطانیہ کی ٹرانسپورٹ کی ایک یونین کے کل وقتی سٹاف کی تعداد (جنہیں یونین فنڈ سے تنخواہ ملتی ہے) 1200 ہے۔

4۔ جاپان کی ٹیکسٹائل سے متعلق صنعت کی قومی یونین کا حدف ہڑتال فنڈ -/45 روپے ہے

5۔ سنگاپور جیسے چھوٹے ملک کی ٹریڈ یونین اس وقت کھربوں روپے کے اثاثوں (جن میں سپر مارکیٹ، ٹرانسپورٹ، گیسٹ ہاوسز، انشورنس کمپنیاں وغیرہ شامل ہیں) کی مالک ہے۔

6۔ فلپائین کی ٹریڈ یونین کا اپنا ریڈیو سٹیشن ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆